فتاوے

سوال ۔ زید نے بحالت نشہ دوران حجت وتکرار میں اپنی بیوی سے کہا کہ میں نے تجھکو طلاق دیدیا لیکن بعد دفع سکر (نشہ) زید کو طلاق دینے کا خیال نہیں ہے چند عورتیں جو تکرار و حجت کے وقت وہاں موجود تھیں انکا بیان ہے کہ زید نے بحالت نشہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیا ہے۔ بعد اس واقعہ کے زید اور اس کی بیوی ڈیڑھ دو ماہ تک بدستور سابق میاں بیوی کی طرح رہتے رہے اب زید کی بیوی کہتی ہے کہ ہمکو صفائی دیدو زید نے کہا تم اپنے میکے سے دو چار آدمی بلاؤ ان کے سامنے صفائی یا طلاق دیدونگا چنانچہ اس کی بیوی نے اپنے میکے سے دو چار آدمی بلوایا اور زید نے بھی اپنے دو چار آدمیوں کو اکٹھا کیا۔ ان سب لوگوں کے مجمع میں زید کی بیوی نے کہا کہ زید نے مجھکو طلاق دیدیا ہے۔ حاضرین نے زید سے پوچھا کیا تم نے واقعی اپنی بیوی کو طلاق دیدیا ہے زید نے کہا کہ مجھکو مطلق ہوش نہیں ہے کہ میں نے طلاق دی ہے یا نہیں۔ حاضرین کے بار بار پوچھنے پر زید نے کہا کہ ممکن ہے سچ کہتی ہو لیکن مجھکو قطعی خیال نہیں ہے پھر میں بغیر یاد کے کیونکر اقرار کرلوں اب سوال یہ ہے کہ طلاق واقع ہوئی یا نہیں؟

محمد سلیم عبد الحلیم ۔ پٹنہ

جواب :۔ اگر کسی کو نشہ والی چیز (افیون۔ بھنگ۔ شراب۔ تاڑی و دیگر منشیات) کے استعمال سے اس درجہ کا نشہ ہوجائے کہ بہکی بہکی باتیں کرنے لگے۔ یہ نہ جانے کہ اسکی زبان سے کیا نکل رہا ہے جو کچھ بولتا ہو اسکو سمجھتا نہ ہو اور ایسی باتیں کرے جنکو عقل و ہوش (بے نشہ) قائم رہنے کی حالت میں زبان پر نہیں لا سکتا۔ خلاصہ یہ کہ نشہ کی وجہ سے عقل زائل ہوگئی ہو یا اس میں نقص و خلل واقع ہوگیا ہو تو ایسے نشہ کی حالت کی طلاق شرعاً معتبر نہیں ہے لغو اور کالعدم شمار کی جاتی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کل طلاق جائز الا طلاق المعتوہ المغلوب علی عقلہ (ترمذی عن ابی ھریرۃ) قال الحافظ المراد بالمعتوہ الناقص العقل فیدخل فیہ الطفل والمجنون والسکران والجمھور علی عدم اعتبار ما یصدر منہ (فتح ۹/۱۲۱) قال عثمانؓ لیس لمجنون ولا سکران طلاق وقال ابن عباسؓ طلاق السکران والمستکرہ لیس بجائز (بخاری) والبسط فی الفتح للحافظ والنیل للشوکانی ۶/۱۶۱ والمغنی لابن قدامۃ ۸/۲۵۶ والمحلی لابن حزم ۱۰/۲۰۹ وغیر ذلک من المطولات پس اگر نشہ کی وجہ سے زید کی یہ حالت تھی کہ زبان سے نکلے ہوئے الفاظ کو سمجھتا نہیں تھا اور نہ یہ جانتا تھا کہ وہ طلاق کا لفظ بول رہا ہے یا کچھ اور تو اسکی بیوی پر نشہ کی حالت میں طلاق دینے سے طلاق نہیں واقع ہوئی دونوں بدستور میاں بیوی ہیں۔

سوال :۔ عورت اور مرد کے درمیان نماز کے قواعد میں کوئی فرق ہے یا نہیں مفصل بیان کیا جائے۔ سائل مذکور

جواب :۔ فقہائے حنفیہ مرد اور عورت کے درمیان نماز اور متعلقات نماز کے پچیس سے زائد حکموں میں فرق ذکر کرتے ہیں لیکن خاص نماز کے افعال اور اسکے ادا کرنے کی ہیئت اور کیفیت میں مندرجہ ذیل فرق لکھتے ہیں۔